دی، اجتماعی اور انفرادی زندگی کے ضابطوں کی وضاحت فرمائی، حق اللہ اور حق العباد کے ہر رُخ پر روشنی ڈالی اور کتاب وحکمت کی اس طرح تعلیم دی کہ اب انسان کے پاس کسی بات کے نہ سمجھنے کا کوئی عذر ہی باقی نہ رہ سکا اور پھر آخر میں تزکیۂ نفوس اور تطہیر کردار کے لئے ہر ممکن کوشش فرمائی اور اس فرض کو پورا کرنے کے لئے سب سے پہلے خود اپنی ہی سیرت طیبہ کو پیش فرمایا اور قرآن پکارا اٹھا:

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوْا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْراً۔

(الاحزاب:۲۱)

''تمہارے لئے رسولؐ اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے۔اس شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت کی امید رکھتا ہو اور کثرت کے ساتھ اللہ کو یاد کرتا ہو۔''

ایک معلّم اور مصلح کی ہدایت پوری طرح دلوں پر اس وقت اثر کرتی ہے جب اس کا عمل اور اس کی سیرت بھی اس کے قول کے مطابق ہو اور وہ سیرت وعمل دوسرں سے پوشیدہ نہ ہو یہی وجہ ہے کہ تطہیر کردار کے عظیم کام میں سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ مقام حاصل ہے جس کی دوسری مثال ہمیں نہیں ملتی اس لئے کہ بچپنے سے جوانی اور بڑھاپے تک آپ کی سیرتِ پاک کا ہر پہلو ہمارے سامنے موجود ہے جس میں نہ کوئی پردہ اور حجاب ہے اور نہ کوئی شک وشبہہ اور اجمال واخفا ہے۔اس لئے قافلۂ زندگی کے ہر قدم پر ہم آپ کی سیرت پاک کی مثال کو اپنے سامنے رکھ کر اپنے کردار کی اصلاح اور تطہیر کر سکتے ہیں اور یہی وہ تنہا راستہ ہے جس میں ہماری دنیوی اور اُخروی فلاح ونجات پوشیدہ ہے۔

خدا ہم سب مسلمانوں کو اُسوۂ حسنہ سرور دوعالمؐ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

✿✿✿

علم کی تجلّی

آیۃ اللہ علامہ سید محمد رضی سعیدؔ طاب ثراہ

علم ہی سے ہے اُجالا مرے یارو! ہر سو
علم ہی شانہ ہے اور علم ہی خود ہے گیسو
بے ہنر کس نے زمانے میں ترقی پائی
ہیں جو بے علم وہ بہتر نہیں حیوانوں سے
کیا یہ ثابت نہیں تاریخ کے افسانوں سے
تھا یہی علم کہ آدمؑ کو اُبھارا جس نے
علم کے زور پہ انسان فضاؤں میں گیا
دل میں موجوں کے چھُپا سطحِ سمندر پہ گیا
نور وظلمت پہ بھی چلتا رہا سکّہ اس کا

علم اقوامِ جہاں کے لئے زورِ بازو
علم خود پھول ہے اور علم ہی خود ہے خوشبو
کس کے آئینہ میں بے علم تجلّی آئی
ہوش والے نہیں بدتر ہیں وہ دیوانوں سے
کون مسجود ملک بن گیا انسانوں سے
اور فرشتوں کی جبینوں کو جھکایا جس نے
ابر کہسار کے مانند ہواؤں میں گیا
حکمراں آگ پہ اور خاک کے ذرّوں پہ رہا
ذرّے ذرّے پہ دوعالم کے ہے قبضہ اس کا